کے۔ الیکٹرک کی نیو کراچی میں کنڈا مافیا کے خلاف کارروائیاں، تقریباً 250 کلو گرام کے 350 کنڈے ہٹا دیئے گئے۔

کراچی، 19 اپریل، 2024: صارفین کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی، بجلی چوری کے خاتمے سمیت دیگر سہولتیں فراہم کرنے کے لیے پُرعزم کے۔ الیکٹرک کی بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔

کے۔ الیکٹرک کی ٹیموں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد سے بجلی چوروں اور نادھندگان کے خلاف گھیرا تنگ کیا نیو کراچی کے مختلف مقامات پر اور اجمیر نگری سمیت نیو کراچی کے مختلف مقامات پر لگے تقریباً 250 کلو کرام کے 350 غیر قانونی کنڈے ہٹا دیئے ۔

ترجمان کے۔ الیکٹرک کے مطابق کنڈے کے ذریعے بجلی کی چوری نہ صرف غیرقانونی ہے بلکہ حادثات کا بھی سبب بن سکتے ہیں۔

اس سبب ترجمان کے-الیکٹرک نےبجلی چوری کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بجلی چوری کے لیے استعمال کیے جانے والے کنڈے نہ صرف علاقے میں لوڈ شیڈنگ کا باعث ہیں بلکہ حادثات کا بھی سبب ہیں۔

ترجمان کے۔ الیکٹرک نے مزید کہا کہ پاور انفرااسٹرکچر سخت حفاظتی پیرامیٹرز کے مطابق تربیت یافتہ اہلکاروں کے ذریعے نصب کیا جاتا ہے۔

کسی غیرمجاز شخص کی طرف سے انفراسٹرکچر میں دخل اندازی سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ غیرقانونی کنڈے بجلی کے تاروں کو نقصان پہنچاتے ہیں، جس کے باعث شارٹ سرکٹ، آگ لگنا اور بجلی کی فراہمی کے نظام میں خرابی جیسے مسائل پیدا ہوجاتے ہیں، جو صارفین کے لیے تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔

صارفین کسی بھی شکایت کی صورت میں کے۔ الیکٹرک کال سینٹر 118، ایس ایم ایس سروس 8119، کے ای لائیو ایَپ، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، اور واٹس ایپ سیلف سروس پورٹل پر 7/24 رابطہ کرسکتے ہیں۔

کے الیکٹرک کا تعارف:

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جسے پاکستان میں 1913 میں KESC کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ 2005 میں نجکاری کی گئی، کے الیکٹرک پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر کے علاقے میں بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) میں کے ای ایس پاور (KES Power) کی ملکیت میں درج ہیں، سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم جس میں سعودی عرب کی الجومیہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، کویت، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) شامل ہیں۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں 24.36 فیصد اقلیتی حصہ دار ہے۔